

بچی کا نام میمونہ رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ "میمونہ" نام رکھنا کیسا ہے؟

جواب

"میمونہ" نام رکھنا شرعاً جائز، بلکہ یہ نام رکھنا مستحب اور ان شاء اللہ عزوجل باعث برکت ہے، کہ میمونہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے ہیں، اور حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، اور اس سے امید ہے کہ ان کی برکت بچی کے شامل حال ہوگی۔ نیز میمونہ کا معنی بھی بابرکت، سعادت والی، اور خوش قسمت ہے۔

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: "حدیث سے ثابت کہ محبوبانِ خدا، انبیاء و اولیاء علیہم الصلوٰۃ والثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو" (فتاویٰ رضویہ، ج 24، ص 685، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ، مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

الرائد معجم میں ہے "المیمون - (ی م ن) - ج میامین - ا - ذوالیمین والبرکۃ - وهو میمون الطائرای مبارک الطلعة" ترجمہ: المیمون کا معنی ہے: بابرکت، سعادت مند، نیک شگون والا، اور جس کی آمد یا چہرہ خیر و برکت کا سبب ہو۔ (الرائد معجم، ص: 784، حرف م، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

مراۃ المناجیح میں ہے "آپ میمونہ بنت حارث ہیں بلائیہ عامریہ ہیں بعض نے فرمایا کہ آپ کا نام برہ تھا، حضور انور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) نے میمونہ نام رکھا، آپ پہلے مسعود ابن ثقفی کے نکاح میں تھیں اس نے آپ کو طلاق دے دی پھر آپ سے ابو رہم نے نکاح کیا ان کی وفات کے بعد حضور انور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کے نکاح سے مشرف ہوئیں حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)

وسلم) نے آپ سے نکاح ذیقعدہ (ساتھ) میں عمرہ قضاء کے موقع پر مقام سرف میں کیا جو مکہ معظمہ سے دس میل ہے، وہاں ہی آپ کی وفات ساٹھ (60) یا اسیٹھ (61) میں واقع ہوئی، وہاں ہی آپ دفن ہوئیں بلکہ عین نکاح کی جگہ ہی آپ کی قبر شریف ہے، حضرت عبداللہ ابن عباس نے آپ کا جنازہ پڑھایا۔ ”مرآۃ المناجیح، حالات صحابہ و تابعین، ج 08، ص 89، نعیمی قدیمی خانہ، گجرات)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد سجاد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-5202

تاریخ اجراء: 07 صفر المظفر 1448ھ / 22 جولائی 2026ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net